INTERNATIONAL PEER REVIEWED(REFEREED )MONTHLY JOURNAL
ISSN 2456 - 4729

maidaneamal.com
maidaneamal@gmail.com

ماہنامہ

# میدان عمل

بھارت

جولائی ۲۰۲۴

سعادت حسن منٹو
۱۱ مئی ۱۹۱۲-۱۸ جنوری ۱۹۵۵

R.N.I. NO.:UPURD/2016/67502
ISSN 2456 - 4729
URDU MONTHLY
MAIDAN E AMAL
IN FRONT OF POLICE CHOWKI,G.T.ROAD,GOPIGANJ-221303
BHADOI UTTAR PRADESH,INDIA
VOLUME:9, ISSUE:7
M.:9919142411,9696486386
JULY 2024
Price per copy: 200/-

"عصر حاضر کے ممتاز فکشن رائٹر غضنفر کا ناول
وش منتھن (ایک تنقیدی مطالعہ)
ڈاکٹر محمد احسان صفحہ نمبر ۶

INTERNATIONAL PEER-REVIEWED (REFREED) MONTHLY JOURNAL 'MAIDAN E AMAL"

ISSN 2456 - 4729
RNI UPURD/2016/67502

ماہنامہ

# میدان عمل

جلد:۹،شمارہ:۷

جولائی ۲۰۲۴

مہوش دانش
(مدیر اعزازی)

موبائل:9919142411
واٹس ایپ:9696486386
sabaqeurdu@gmail.com
فی شمارہ:۲۰۰(دوسو روپے)

سرورق : دانش الہ آبادی
کمپوزنگ : دانش الہ آبادی، اہل قلم
مطبع: عظیم انڈیا پرنٹنگ پریس، سنت روی داس نگر، بھدوہی
زر تعاون:۱۰۰۰(ایک ہزار روپے)

Net Banking:SABAQ -E-URDU( MONTHLY)
IFSC BARB 0 GOPI BS A/C28240200000214
Bank of Baroda, Branch: Gopiganj
Gopiganj-221303,Dist.Bhadohi,UP,INDIA

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر :ڈاکٹر محمد سلیم نے عظیم انڈیا پرنٹنگ پریس ضلع بھدوہی میں چھپوا کر واکر گوپی گنج، ضلع بھدوہی سے شائع کیا۔

کسی بھی تحریر سے ادارہ کا متفق ہونا لازمی نہیں ہے۔ کسی بھی معاملے کی سنوائی صرف ضلع س۔ر۔ن۔(بھدوہی) ہی کی عدالت میں ہوگی۔ادارہ


| | | |
|---|---|---|
| دانش الہ آبادی | اداریہ | ۱ |
| پروفیسر زیبا محمود | منٹو۔ایک آزاد حقیقت نگار | ۴ |
| ڈاکٹر محمد احسان | وش منتھن (ایک تنقیدی مطالعہ) | ۶ |
| ڈاکٹر عبدالحق نعیمی | نثار راہی: سوانح حیات اور ادبی خدمات | ۹ |
| محمد فاروق | عبدالرزاق ملیح آبادی معاشی انقلاب کا نقیب | ۱۲ |
| ڈاکٹر آفاق انجم شیخ | بیسویں صدی کے مسیحی اُردو شعراء | ۲۰ |
| ڈاکٹر شاداب تبسم | شہپر رسول کی نظمیں | ۲۳ |
| ڈاکٹر شہور حسین | مولانا الطاف حسین حالی ایک حب وطن شاعر | ۲۶ |
| علی زاہد ملک | فانی کشمیری کے احوال و آثار کا تجزیاتی مطالعہ | ۳۷ |
| تنویر کوثر | غزل نما: تحقیق و تنقید | ۴۳ |
| محمد آصف | اکیسویں صدی کے اُردو افسانوں میں سیاسی و سماجی مسائل | ۴۷ |
| فیضان الرحمٰن | شوکت حیات کے افسانوں کا تجزیاتی مطالعہ | ۵۲ |
| یاسمین فردوس | ناول نگاری اور غیر مسلم ناول نگار | ۵۵ |
| سراج انور محمد میراں | اردو ادب اور عالمگیریت | ۵۹ |


دانش الہ آبادی
(چیف ایڈیٹر)

# بیسویں صدی کے مسیحی اُردو شعراء

ڈاکٹر آفاق انجم شیخ

صدر، شعبۂ اُردو، فارسی و اسلامیات
آرٹس، کامرس اینڈ سائنس کالج، جلگاؤں

اُنیسویں صدی میں جب ہندوستان کے سیاسی حالت بگڑے۔ مغلیہ سلطنت کمزور ہوئی۔ مرکز گریز طاقتوں نے سر ابھارا۔ جگہ جگہ مقامی علاقائی راج بنے تو سات سمندر پار سے تجارت کے لئے آنے والی ایک یورپین قوم انگریز نے جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام سے تجارت میں مصروف تھی۔ ملک کے حالات کی خرابی سے فائدہ اٹھا کر اپنی نو آبادیاتی پالیسی کے تحت ہندوستان کے مختلف علاقوں پر مختلف بہانوں سے قبضہ جمانا شروع کر دیا اور کمزور علاقائی حکمرانوں کو ختم کر کے ان کے علاقے ہڑپ کرنے شروع کر دئے۔ ۱۸۵۷ء تک انہوں نے دکن میں میسور کی سلطنت خداداد اور مرہٹہ شاہی کا خاتمہ کر کے سلطنتِ آصفیہ کو باجگزار بنا کر دکن پر تسلط جما لیا تھا اور شمال میں بنگال، بہار، اڑیسہ کی نوابی اور پھر پنجاب کی سکھ سلطنت، سندھ کے امیروں کی حکومت اور اودھ کی نوابین کی حکومت کا خاتمہ کر کے یہ علاقے ہڑپ کر لئے تھے۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد انہوں نے دہلی کی مغلیہ سلطنت کا خاتمہ کر دیا۔ اب برطانوی حکومت نے ہندوستان کو تاجِ برطانیہ کے تحت لے لیا اور اس طرح ۱۸۵۷ء کے بعد برطانوی دورِ حکومت شروع ہوا جس کا خاتمہ ۱۹۴۷ء پر ہوا۔

اس دوران ہندوستان میں کئی یورپی لوگ یہاں آ کر بس یارہ گئے۔ ان کو ہندوستان میں کاروبارِ حکومت چلانے کے لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ ہندوستان کی عام زبان اردو سیکھیں۔ اسی مقصد کے تحت کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا گیا اور اسی مقصد کے تحت کئی انگریزوں نے اردو سیکھی۔ ان میں سے ادبی ذوق رکھنے والے کئی یوروپیئوں نے اردو میں شاعری بھی کی۔ اردو کے یوروپیئن اور انڈو۔ یوروپیئن شعرا کے کچھ تذکرے ان کی اردو شعری خدمات کو بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر نے اپنے نام اپنے تخلص کے طور پر اپنائے، بعض نے اپنے یوروپیئن نام ہی رہنے دیئے اور کچھ نے اُردو فارسی تخلص استعمال کئے۔ ہیریسن قربان اپنی کتاب کے دیباچہ میں لکھتے ہیں۔۔۔۔

''مسیحی ادیب و شعراء بھی اُردو زبان کی ترقی و ترویج میں پیچھے نہیں رہے۔ گو اُن کی کاوشوں کو ادب نواز نظروں تک پہونچنے کے ذرائع حاصل نہ ہو سکے پر اُن کی سعیِ مسلسل سے اُردو ادب میں ایک نئے موضوع کا آغاز ہو گیا ہے، جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توصیف و تمجید مسیحی تصوّف و عرفان، حضرت مسیح کے معجزات، واقعاتِ زندگی، کیفیتِ ولادتِ مسیح، حادثاتِ صلیب وغیرہ شامل ہیں۔ ان عنوانات کے تحت مسیحی شعراء نے وہ بلند پروازیاں اور رنگینیاں دکھائی ہیں کہ ادبِ اُردو کا مورّخ اُن کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔''[1]

قبل آزادی اردو کے یوروپی اور انڈو۔یوروپی مسیحی شعراء کی ایک طویل فہرست ہے، لیکن آزادی کے بعد بھی کئی ایسے مسیحی شعراء ہیں جنھوں نے اُردو زبان میں شعر گوئی کے اس سلسلے کو جاری رکھا۔ گو کہ یہ فہرست بتدریج مختصر ہوتی جا رہی ہے اور مسیحی اردو شعراء خال خال نظر آتے ہیں، مگر اسکے باوجود بھی اردو کی شیرینی واثر آفرینی کے قائل نیز اردو کی زلفِ گرہ گیر کے اسیر کئی ایسے مسیحی شعراء ہیں جو آزادی کے بعد بھی اردو میں دادِ سخنوری دیتے نظر آتے ہیں۔

گریفن جونز شرر (شرر گجرانوالوی):

عہدِ حاضر میں جن مسیحی شعراء نے اردو کے کاکل و گیسو سنوارے ہیں ان میں مشہور مسیحی شاعر گریفن جونز شرر کا شمار ہوتا ہے۔ گریفن جونز شرر کا تعلق شہر حیدر آباد سے ہے۔ انہیں اردو شاعری سے رغبت ہے۔ ان کا شعری مجموعہ 'نقوشِ صلیب' ۱۹۷۹ء میں شائع ہوا ہے۔ ان کی شخصیت اور شاعری کے بارے میں ڈاکٹر طالب شاہ آبادی نے بڑی بامعنی اور چونکا دینے والی باتیں کہی ہیں۔ ہند و پاک کے مسیحی حلقوں میں وہ 'شاعرِ ملّت' کے اعزازی خطاب سے جانے پہچانے جاتے تھے۔ شرر کے والد برکت مسیح پادری تھے۔ شرر یکم ستمبر ۱۹۲۴ء کو پنجاب کے ضلع گجرانوالہ کے موضع منڈیالہ تیگہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی علاقہ میں حاصل کی، پھر ۱۹۵۸ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن پہنچے۔ اسی زمانے میں گلاسکو اسکاٹ لینڈ سے ایک ماہنامہ 'تجلّی' شائع ہوا۔ اس کے مدیرِ اعلیٰ شرر تھے۔ اس کے بعد وہ واپس ہندوستان آئے اور حیدر آباد کے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ ہو گئے۔ ۲۸ر دسمبر ۱۹۹۹ء میں انگلینڈ میں وفات پائی۔ شرر نے ۱۹۴۷ء کے لگ بھگ شاعری شروع کی۔ ان کا کلام رسائل میں شائع ہونے لگا۔ ان کی شاعری اس امر کا ثبوت مہیا کرتی ہے کہ اردو زبان و ادب میں ابھی اتنی کشش ضرور ہے کہ بلا لحاظِ مذہب و ملّت اور علاقائی حدود بہتر سے فن کار ابلاغ و ترسیل کے لئے اس شیریں زبان کا سہارا لیتے ہیں۔ شرر نے اپنے عام اور مذہبی خیالات و خدمات کے اظہار کے لئے اسی زبان کو پسند کیا۔ ان کی شاعری میں مسیحی عقائد کا جا بجا اظہار ملتا ہے۔ فلسفۂ رنجِ الٰہی، شرر کے کلام کی جان ہے۔ اس فلسفہ میں صلیب کو بطورِ علامت استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کی شاعری کے فنی محاسن پر طالب شاہ آبادی نے مدلّل انداز میں 'یارِ مہرباں' کے عنوان سے روشنی ڈالی ہے۔ شرر نے نظمیں، غزلیں اور قطعات کہے ہیں۔ ان کے اشعار میں ان کے عقائد کی جھلک و چمک دمک ہے۔ کئی اشعار تو براہِ راست عیسائی عقائد، حضرت مسیح اور عیسائیت سے متعلق ہیں اور یہ عیسائی مذہبی

شاعری کے صنف میں آتے ہیں، لیکن کئی مقامات پر شاعر نے عام زندگی کی باتوں نیز جذبات وخیالات کا اظہار بھی کیا ہے۔

نازاں ہوائے شرر کہ مسیحا نے فضل سے
دامن ترا امراد کے پھولوں سے بھر دیا
ملت کے مایہ ناز سپوتوں کے ساتھ ساتھ
دیکھا! تجھے بھی زندۂ جاوید کر دیا ۲

اپنے ہی قدم میں مجرم کی طرح قید ہوں میں
مجھ کو بھی آگ کی بھٹی میں اتر جانے دو

اے مرے شعلۂ غم میری انا زندہ ہے
میں اُدھر جاؤں گا یہ دار جدھر جائے گی

مرجھا گئے شاخوں پر پتے سنولائے پھولوں کے چہرے
تزئینِ چمن کی بات جو کی طوفان اٹھائے اپنوں نے

ریورنڈ ہینسن ریحانی لکھنوی:

ریحانی مسلمان خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا خاندان اعظم گڑھ یوپی میں مقیم تھا۔ ان کے والد سید علی زیدی مدرّس بن کر لکھنؤ آئے تھے۔ ریحانی ۱۹ر مئی ۱۹۱۲ء کو اعظم گڑھ یوپی میں پیدا ہوئے تھے۔ تعلیم و تربیت لکھنؤ میں پائی دسویں کی سند لی اور پیشۂ تدریس اختیار کیا۔ پھر اگروال کالج الہ آباد میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ اسی دوران بشپ جان برجی کی تحریک پر انہوں نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا۔ کچھ عرصہ کریم نگر آندھرا پردیش میں رہے۔ پھر سکندرآباد سینٹ پیٹرک ہائی اسکول میں اردو فارسی پڑھائی۔ اس کے بعد میتھوڈسٹ چرچ حیدرآباد میں کام کرنے لگے۔ انہوں نے پادری بننے کے تمام امتحانات پاس کئے اور ۱۹۵۳ء میں پادری بنے۔ پھر میتھوڈسٹ ٹرسٹ ہندوستان کے پاسٹر بنے۔ وہ بائبل کے مراسلاتی نصاب 'زندگی کا نور' کے ڈائرکٹر بھی رہے۔ وفات کے وقت وہ اسی عہدے پر کام کر رہے تھے۔ ۶ر مارچ ۱۹۷۶ء کو ان پر فالج کا حملہ ہوا۔ ۱۲ر اگست ۱۹۷۶ء کو فوت ہو گئے۔ نارائن گوڑہ کے مسیحی قبرستان میں مدفون ہیں۔ ان کو لکھنؤ میں شاعری کا شوق پیدا ہوا تھا۔ وہ اردو فارسی دونوں ہی زبانوں میں شعر کہتے تھے۔ انہوں نے مشہور شاعر مرزا جعفر علی خاں اثر لکھنوی سے اصلاحِ سخن لی۔ ان کا غزلیہ کلام 'موجِ گل' ۱۹۶۵ء میں شائع ہوا۔ انہوں نے ۱۹۷۳ء میں مسیحی شعراء کا ایک تذکرہ 'پیغامِ حیات' بھی مرتب کیا تھا۔ ریحانی کے کلام میں پختگی، سنجیدگی اور مضمون آفرینی ملتی ہے۔

ہمارے دل سے اے ساقی زباں تک بات آ پہنچی
کہاں سے تشنہ کامی میں کہاں تک بات آ پہنچی

اگر حق کو نہیں کر خود کو سجدہ
ہو کوئی سنگ در تنگِ جبیں ہے

ہمارے ذوقِ نظر کا قصور ہے سارا
وگرنہ کون سی جا اس کی جلوہ گاہ نہیں

شیخ اور برہمن کے ہتھکنڈے ارے توبہ
آدمی کو بیگانہ آدمی سے کرتے ہیں

اربابِ ہنر کی یہ قسمت ہے زمانے میں
ہے صبح بقا آخر اور شام فنا پہلے

میں بے خبر ہمیشہ رہا جس کی یاد سے
وہ میرے حال سے کبھی غافل نہیں رہا ۳

نامی نادری:

نامی نادری کا اسمِ گرامی عمانویل بنجمن اور تخلص نامی ہے۔ نامی ناروی ۲۸ر اگست ۱۹۲۲ء کو دیوبند میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انگراہم انسٹی ٹیوٹ غازی آباد میں حاصل کی۔ بعد ازاں انگریزی ادب میں ایم۔اے۔ کیا۔ لکھنو سے ایل ٹی کر کے پیشہ تدریس اختیار کیا اور دیرہ دون کرسچن کالج میں انگریزی کے لیکچرر مقرر رہوئے۔ سحاب سخن ابر گنوری نامی نادری کی رباعی گوئی کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں، 'آپ نامی کی رباعیوں میں وہ تمام اوصاف پائیں گے جو رباعی میں ہونا چاہیئے۔ سب سے مقدم بات تو نامی کی سادہ پُرکار زبان ہے۔' نامی نادری مسیحی ہیں لیکن اردو ادبیات وشعریات کا ذوق رکھتے ہیں۔ ان کا مجموعۂ کلام 'بابِ السماء' کے عنوان سے ۱۹۷۱ء میں شائع ہوا، یہ رُباعیات کا مجموعہ ہے جو بلندیٔ شعر اور تصوراتِ رنگارنگ کا اشاریہ ہے۔ علاوہ ازیں تین شعری مجموعے 'قوسِ السماء' ۱۹۸۸ء، 'گل رُخی شامیں' ۲۰۰۱ء اور 'احسانِ حیات' ۲۰۰۱ء شائع ہو چکے ہیں۔ اُردو کے معروف ادیب و مولف ڈی۔اے۔ ہیریسن قربان اپنی تصنیف میں نامی نادری کا مختصر تعارف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

''شاعری کا شوق دورانِ تعلیم پیدا ہو گیا تھا۔ حضرت نادر شاہجہانپوری کے شاگرد ہیں، اسی مناسبت سے نادری لکھتے ہیں۔ اُستاد نادر کی وفات کے بعد جناب علاّمہ مفتوں شکوہ آبادی سے استفادہ کیا اور فنِ عروض میں قابلِ قدر قابلیت پیدا کی۔ رُباعیات کہنے کا شوق ہے ۱۹۷۱ء میں ان کی رُباعیات کا مجموعہ 'بابِ السماء' کے نام سے شائع ہو چکا ہے، جس پر یو۔پی۔ سرکار نے انعام سے نوازا ہے۔'' ۴

نامی نے قطعہ، غزل، رباعی جیسی اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔

میر کی دستار کا ایک تار ہوں

داغ کی چلتی ہوئی تلوار ہوں
صاف ستھرا میرا اندازِ بیاں
شانِ دلّی کا علم بردار ہوں (قطعہ)

اہلِ گلشن میں وصفِ وفا چاہیئے
سب کو راس آئے ایسی فضا چاہیئے

ایک وہ ہیں کہ اپنوں کو بیگانہ بتاتے ہیں
ہم ہیں کہ عدو کو بھی سینے سے لگاتے ہیں (غزل)

دیوانے سے فرزانہ ملا ہو جیسے
فرزانے سے فرزانہ ملا ہو جیسے
وہ ہم سے ملے بھی تو ملے یوں ناؔمی
بے گانے سے بیگانہ ملا ہو جیسے

ایک وہ ہیں جو بے خوف جیسے جاتے ہیں
اللہ کو الزام دیئے جاتے ہیں
ایک ہم ہیں کہ بس آٹھوں پہر سے
سجدوں کی بھر مار کیئے جاتے ہیں (رُباعی) ۵

جولیس نحیفؔ دہلوی:

دورِ حاضر میں جن غیر مسلم شاعروں نے اردو شاعری کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے اِن میں ایک مشہور نام دہلی کے مسیحی شاعر جولیس نحیف کا بھی شاملہے۔ نحیف ۷؍دسمبر ۱۹۲۷ء کو ضلع میرٹھ کے موضع جھکولی میں پیدا ہوئے۔ دہلی میں تعلیم حاصل کی، دہلی ہی میں روزگار حاصل ہوا اور دہلی ہی میں مستقل سکونت پذیر ہوئے۔ نحیف کی شاعری کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ ان کی شاعری میں مسیحیت کی تبلیغ کے عناصر نہیں کے برابر ہیں۔ ایک آدھ نظم کو چھوڑ کر ان کی نظمیں اور غزلیں عام زندگی سے وابستہ ہیں۔ ان میں رباعیات، قطعات، غزلیات سب ہیں۔ ان کا پہلا مجموعۂ کلام 'آوازِ دل' انہیں اصناف پر مشتمل ہے۔ اِن کے دوسرا مجموعہِ کلام 'آوازِ وطن' ہے۔ اس مجموعہ میں وطنی، شخصی اور وقتی موضوعات وتہواروں پر لکھی گئی نظمیں شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی شاعری میں بعض انسانی تجرباتِ حیات بھی پیش کیئے اور اتحاد اور وارداتِ قلبی کی عکاسی بھی کی ہے۔ ان کے یہاں نفسیاتی عنصر بھی ہے اور حقیقی زندگی میں روشنی پر مکمل اعتماد اور رجائیت بھی۔ غزلوں میں انہوں نے کئی اچھے اشعار پیش کئے ہیں۔ جولیس نحیف نے نظم، غزل، قطعہ، رباعی غرض ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔

ہر طرف روشنیِ شمعِ ادب چھائی ہے
نوح نے داغ کے جلووں سے ضیا پائی ہے

باغِ زیبا کا ہوں میں غنچہِ شاداب نحیفؔ
موجِ زیبائی کے دم سے سخن آرائی ہے (رُباعی)

وہ فقیر ہو کہ امیر ہو کہ بادشاہ مرے خدا
ہو کسی کا کوئی بھی مرتبہ یہاں جو ہے تیرا غلام ہے (غزل)

بیشک ہے رشکِ جنت ہندوستاں ہمارا
ہے کتنا خوبصورت ہندوستاں ہمارا (نظم)

آ گئی سر پہ قیامت ہمیں معلوم نہیں ہوگی
تکلیف کہ راحت ہمیں معلوم نہیں
جانتے سب ہیں کہ اِک روز قیامت ہوگی
پھر بھی کچھ اس کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں (قطعہ) ۶

غرض یہ کہ اردو کے گنجینۂ شعر و ادب کو مالا مال کرنے میں مسلم شعراء کے شانہ بشانہ مسیحی شعراء نے بھی نہایت قابلِ قدر اور اہم خدمات انجام دی ہیں۔

حواشی:

۱) اُردو کے مسیحی شعراء: ڈی۔اے۔ ہیریسن قرباںؔ۔ اُتر پردیش اُردو اکادمی، لکھنؤ۔ ۱۹۸۳ء۔ (ص ۱۳)
۲) الحانِ سنگ: طالب شاہ آبادی۔ پیامِ نجات، اورنگ آباد۔ ۲۰۰۳ء۔ (ص ۱۲۱)
۳) موجِ گل: ریونڈ ہینسن ریحانیؔ لکھنوی۔ نیشنل فائن پرنٹنگ پریس، حیدرآباد۔ ۱۹۶۵ء۔ (ص ۱۹، ۲۱، ۲۹، ۸۳، ۸۵، ۱۰۷)
۴) اُردو کے مسیحی شعراء: ڈی۔اے۔ ہیریسن قربان۔ اُتر پردیش اُردو اکادمی، لکھنؤ۔ ۱۹۸۳ء۔ (ص ۲۹۴)
۵) احسانِ حیات: نامی نادری۔ اومکار پرنٹنگ پریس، لدھیانہ۔ ۲۰۱۳ء۔ (ص ۲۹، ۴۶، ۵۲، ۸۵)
۶) آوازِ وطن: جولیس نحیف دہلوی۔ ماہنامہ شانِ ہند، نئی دہلی۔ ۱۹۸۷ء۔ (ص ۶، ۲۷، ۵، ۸۰)

☆☆☆

INTERNATIONAL PEER-REVIEWED (REFREED) MONTHLY JOURNAL 'MAIDAN E AMAL"

ISSN 2456 - 4729

RNI UPURD/2016/67502

INTERNATIONAL PEER REVIEWED (REFEREED) JOURNAL

MAIDAN E AMAL (Monthly)

infront of Police Chowki,G.T.Road,Gopiganj-221303,Dist.Bhadohi, UP,INDIA

# PEER-REVIEWED BOARD

INDIA

1.PROFESSOR Md. Ehsan
Head, Department of Urdu,B. N. Mandal University,North Campus,Madhepura (Bihar)
Mob.- 83407 94295
hod@urdu.bnmu.ac.in

2.PROFESSOR JAHANGIR IQBAL
DEPT. OF PERSIAN,UNIVERSITY OF KASHMIR,SRINAGAR-190006
E.Mail:Jahangiriqbal@uok.edu.in
M.:70062 67565

3.PROFESSOR. Syed Sanaulla
Chairman,Dept. of PG Studies and Research in Urdu
Kuvempu UniversitySahyadri College Campus,Shivamogga-577 203 Karnataka
Mobile: 94482 38327
Email: sana.smga@gmail.com

4. DR QAISER AHMAD
MAULANA AZAD NATION UNIVERSITY,HYEDRABAD(TELENGANA)
qaiserahmad@manuu.edu.in

5.Dr Abdul Haque
Associate Professor/ Head Dept.of Urdu
Govt.Degree College Thannamandi J&K(UT)
Email: abdulhaqnaimi786@gmail.com[
Mob:7051075603

6.Dr.Shaivya Tripathi
Associate Professor
Dept.of Urdu Bareilly College, Bareilly
M.:96902 66266

7.Dr.Nilofer Firdaus
Dept.Of Urdu,Aliah University, Kolkata700014
nilofer@aliah.ac.in
M.: 97947 22271

8.Dr Tasneem Fatma
(Ph.D. in Urdu,Critic)
tasneem.fatma1380@gmail.com
M.:8409430281

FOREIGN

1.Prof. Nasir Abbas Naiyer
Institute of Urdu Language and Literature, University of the Punjab, Lahore
Email: nanayyar@gmail.com

2.Prof. Muhammad Kamran
Professor Institute of Urdu and Director Urdu Development Center,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan
Email: drmkamran@gmail.com

3.Prof. Halil Toker
Head Dept. Of Urdu Istanbul University, Istanbul,Turkey
Email: khtoker1@gmail.com

4.Professor Mohammad Golam Rabbani
Department of Urdu, University of Dhaka.
Former Chairman, Department of Urdu, University of Dhaka (2011-2014)
Editor, Dhaka University Journal of Urdu, Dhaka Universi

5.Prof Dr. Gala Elsaid Mostafa Elhefnawi
Dept. of Urdu, Faculty of Arts,
Cairo University, Egypt
Email: ghefnawi@yahoo.com

6..DR.ALI BYAT,DEPT.OF URDU UNIVERSITY OF TEHRAN,bayatali@ut.ac.ir

7. Mukhayu Abdur Rahmanova
Tashkent State University of Oriental studies
Tashkent, Uzbekistan
Email: muhayabdurahman @yahoo.com

8.Nasir Nakagawa
Editor (Urdu Net Japan)
Akayama CH0 4-6-12
Koshighya City-343-0807, Japan
Email: nasir.nakagawa@gmail.com

INTERNATIONAL PEER-REVIEWED (REFREED) MONTHLY JOURNAL 'MAIDAN E AMAL"

ISSN 2456 - 4729

RNI UPURD/2016/67502

INTERNATIONAL PEER REVIEWED (REFEREED) JOURNAL

# MAIDAN E AMAL (Monthly)

Infront of Police Chowki,G.T.Road,Gopiganj-221303,Dist.Bhadohi, UP,INDIA

## EDITORIAL BOARD

PROFESSOR KHWAJA MD. EKRAMUDDIN

(patron)

INDIA

1.PROFESSOR NAJMA RAHMANI
DEPT. OF URDU,DELHI UNIVERSITY,DELHI
E.Mail: nrehmani@urdu.du.ac.in
M.:99534 79211
2.PROFESSOR SHABNAM HAMEED
UNIVERSITY OF ALLAHABAD,PRAYAGRAJ
M.:9839055704
3.PROFESSOR SHAHZAD ANJUM
DEPT.OF URDU,JAMIA MILLIA ISLAMIA,NEW DELHI
M.:88008 63994
4.PROFESSOR EHSANUL HAQ(KAUSAR MAZHARI)
DEPT.OF URDU,JAMIA MILLIA ISLAMIA,NEW DELHI
E.Mail:mhaq@jmi.ac.in
M.:98187 18524
5.PROFESSOR ZEBA MAHMOOD
DEPT.OF URDU,G.S.P.G.COLLEGE,SULTANPUR(UP)
M.:98392 22385
6.PROFESSOR SHAHAB ZAFAR AZMI
PATNA UNIVERSITY,PATNA
E.Mail:hodurd@patnauniversity.ac.in
M.:88639 68168
7.PROFESSOR JAHANGIR IQBAL
DEPT. OF PERSIAN,UNIVERSITY OF KASHMIR,SRINAGAR-190006
E.Mail:Jahangiriqbal@uok.edu.in
M.:70062 67565

FOREIGN

1.Prof. Halil Toker
Head Dept. Of Urdu Istanbul University, Istanbul,Turkey
Email: khtoker1@gmail.com
2.Prof. Muhammad Kamran
Professor Institute of Urdu and Director Urdu Development Center,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan
Email: drmkamran@gmail.com
3.Prof. Nasir Abbas Naiyer
Institute of Urdu Language and Literature,
University of the Punjab, Lahore
Email: nanayyar@gmail.com
4.Prof Dr. Gala Elsaid Mostafa Elhefnawi
Dept. of Urdu, Faculty of Arts,
Cairo University, Egypt
Email: ghefnawi@yahoo.com
5.DR.ALI BYAT,DEPT.OF URDU
UNIVERSITY OF TEHRAN,bayatali@ut.ac.ir
6. Mukhayu Abdur Rahmanova
Tashkent State University of Oriental studies
Tashkent, Uzbekistan
Email: muhayabdurahman @yahoo.com
7.Dr.Arif Mahmud Kisana
Berberisvagen 10, 19734 BRO
Sweden
Email: arifkisana@gmail.com

PTO